سوال

میرا اور میرے بیٹے کا جھگڑا ہوا۔ میری حمایت میں میرا چھوٹا بیٹا اور میرے شوہر بولنے لگے۔ پھر میرے بیٹے نے اپنے بھائی اور والد سے معافی مانگی۔ وہ میری طرف آنے لگا تو میرے شوہر نے کہا اگر تم نے بھی اسکو معاف کیا تو میری طرف سے تم کو تین طلاق۔ میں نے اپنے بیٹے کو معاف نہیں کیا۔ یہ بات اس وقت کے لئے تھی۔ کیا اب میں اپنے بیٹے کو معاف کر سکتی ہوں؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سوال میں مذکور صورت حال میں آپ کو اپنے شوہر سے پوچھنا ہوگا کہ اگر انہوں نے یہ الفاظ ''اگر تم نے بھی اسکو معاف کیا تو میری طرف سے تم کو تین طلاق''، اس نیت سے کہے تھے کہ اگر تم اسے ابھی معاف کروگی تم تمہیں طلاق، بعد میں معاف کرنا چاہو تو کر سکتی ہو، اس صورت میں اب معاف کرنے سے طلاق نہیں ہوگی۔

اگر انہوں نے مذکورہ الفاظ اس نیت سے کہے تھے کہ جب بھی اس کو معاف کروگی تم تمہیں طلاق، تو اس صورت میں جب بھی آپ معاف کریں گی ایک طلاق واقع ہو جائے گی، کیونکہ اگر ایک وقت میں ایک سے زیادہ طلاقیں دے دی جائیں تو ایک طلاق ہی واقع ہوتی ہے۔

اگر آپ کے شوہر اس بات سے رجوع کر لیں، یعنی وہ کہہ دیں کہ میں نے آپ کو کہا تھا کہ اگر تم نے اسے معاف کیا تم تمہیں طلاق، اب تم اسے معاف کر سکتی ہو، یعنی میں نے جو طلاق کو معاف کرنے کے ساتھ معلق کیا تھا میں اسے ختم کرتا ہوں، پھر آپ معاف کر دیں گی تو طلاق واقع نہیں ہوگی۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

شیخ عطاء الرحمن علوی